



محدث فتاویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک روایت میں آیا ہے کہ "خَدِثْنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ، قَالَ: خَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: «صَلَّيْتُ فَلَمَّ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمْ يَكُنْ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِلَّا فِي التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى مِنَ الصَّلَاةِ» (شرح معانی الآثار ص 235 ابن ابی شیبہ ج 3 ص 237)

اس روایت کی تحقیق بتائیں کہ صحیح ہے یا ضعیف؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

شرح معانی الآثار ابن ابی شیبہ کی یہ روایت ضعیف ہے: محدثین کرام مثلاً امام ابن معین، امام احمد بن حنبل اور امام بخاری وغیرہ ہم نے روایت مذکورہ کو ضعیف و وہم قرار دیا ہے۔

امام یحییٰ بن معینؒ نے فرمایا:

حدیث ابی بکر عن حصین عن مجاهد عن ابن عمر تو ہم منہ لا اصل لہ

ابو بکر کی حصین سے روایت اس کا وہم ہے، اس روایت کی کوئی اصل نہیں ہے۔ (جزء رفع یدین: 16 ونسب الراہ 1/392)

اس روایت پر امام ابن معین کی جرح خاص اور مفسر ہے۔ اس کے مقابلے میں متکثرین رفع یدین لاکھ جتن کریں، یہ حدیث باطل و مردود ہے۔ ابن معین کا نقاد حدیث میں جو مقام ہے وہ حدیث کے ابتدائی طالب علموں پر بھی پوشیدہ نہیں ہے۔

اس روایت کے بارے میں امام احمد بن حنبل نے فرمایا:

رواہ ابو بکر بن عیاش عن حصین عن مجاہد عن ابن عمر وہو باطل

اسے ابو بکر بن عیاش نے حصین عن ابن عمر کی سند سے روایت کیا ہے اور یہ باطل ہے۔ (مسائل احمد روایت ابن ہانی ض ج 3 ص 50)

ائمہ حدیث نے ابو بکر بن عیاش کی اس روایت کو وہم و خطا قرار دیا ہے لہذا ان کی یہ روایت باطل و بے اصل ہے۔

تنبیہ بلغ: راقم الحروف کی قدیم تحقیق یہ تھی کہ ابو بکر بن عیاشؒ جمہور محدثین کے نزدیک ضعیف راوی ہیں۔ بعد میں جب دوبارہ تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ وہ جمہور محدثین کے نزدیک صدوق و موثق راوی ہیں لہذا میں نے اپنی سابقہ تحقیق سے اعلائیہ رجوع کیا۔ دیکھئے ماہنامہ الحدیث حضور: 28 ص 54 (تحریر 22 ربیع الثانی 1427ھ)

تفصیل کے لیے دیکھئے نور العین فی مسئلہ رفع یدین (ص 168)

خلاصہ یہ کہ قاری ابو بکر بن عیاشؒ کی یہ روایت شاذ و ضعیف ہے جبکہ اس کے برعکس صحیح بخاری و دیگر کتب حدیث سے ثابت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد زمانہ تابعین بھی رفع یدین کرتے تھے (دیکھئے حدیث السراج 2/34 ج 115)

بلکہ رفع یدین نہ کرنے والے لوگوں سے مارتے تھے۔ (دیکھئے جزء رفع یدین للبخاری وغیرہ) شہادت، جولائی 2000)

حدا ما عمدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

